قومی اسمبلی

آزاد کشمیر کے بارہ میں
شیخ الحدیث مولانا عبدالحق کی تحریکِ التواء

قادیانیوں کو اقلیت قرار دینے والی قرارداد کی توثیق کے فوراً بعد آزاد کشمیر حکومت کو جن تشویشناک حالات کا سامنا کرنا پڑا اس کے بارہ میں قومی اسمبلی میں تحریک التوا کے کئی نوٹس دیئے گئے۔ شیخ الحدیث مولانا عبدالحق نے بھی تحریک التواء داخل کی۔ ۳۰ مئی ۱۹۷۴ء کو ان تحاریک میں سے ایک تحریک کو جناب سپیکر اسمبلی نے کافی ردو قدح کے بعد مسترد کر دیا۔ محرکین نے اس نوع کی دیگر تحاریک پر بحث کا بھی مطالبہ کیا جسے نامنظور کر دیا گیا جس پر حزب اختلاف نے بالآخر احتجاجی واک آؤٹ کیا — ہم یہاں حضرت شیخ الحدیث کی داخل کردہ تحریکِ التواء اور اسکی تشریح پیش کرتے ہیں۔ (ادارہ)

★

تحریک میں قومی اسمبلی کے ضوابط کار کی دفعہ ۵۲ اور ۵۴ کے تحت تجویز پیش کرتا ہوں کہ قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر کے آزاد کشمیر کی موجودہ صورتحال اور وہاں کی موجودہ منتخب حکومت کے خلاف پیدا کئے ہوئے بحران پر بحث کی جائے اس لئے کہ اس بحران کی وجہ وہ قرارداد بتائی جا رہی ہے۔ جو قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کے بارہ میں پاس کی گئی ہے۔ اور اسطرح یہ مسئلہ صرف آزاد کشمیر کا نہیں بلکہ پورے پاکستان کا مسئلہ بن چکا ہے۔

تشریح کئی دنوں سے آزاد کشمیر کے بارہ میں ایسی تشویشناک خبریں آ رہی ہیں جو ان حالات کے محرکات کی نزاکت اور وہاں کی جغرافیائی پوزیشن کی وجہ سے پورے پاکستان کے مسلمانوں کے لئے وجہ تشویش بنی ہوئی ہیں۔ بظاہر آزاد کشمیر کی منتخب عوامی حکومت کے خلاف ریاست کے اندر اور باہر ایسی کوششیں صرف اس قرارداد کی وجہ سے کی جا رہی ہیں جس میں وہاں کی اسمبلی نے پورے ایمانی اور جمہوری اختیارات کا مظاہرہ کر کے قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے کی سفارش کی ہے — چونکہ

اس مسئلہ سے پاکستان کے ۹۵ فیصد مسلمان اکثریت کا نہایت گہرا یا جذباتی اعتقادی تعلق ہے اور پورے ملک میں اس قرارداد کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ اس لئے ایک خالص اسلامی قرارداد کے ردِ عمل میں اگر آزاد کشمیر کی حکومت پر اس بارہ میں دباؤ ڈالا گیا یا قرارداد واپس نہ لینے کی صورت میں وہاں کی حکومت کو استعفیٰ دینے پر مجبور کیا گیا تو اس کا پورے ملک میں بدترین اثر ہوگا۔ اور تمام مسلمانوں کو یہ احساس ہوگا کہ یہاں کی اکثریت اقلیتی فرقہ قادیانیوں کے رحم و کرم پر ہے۔ اور گویا تمام مسلمان بے بس ہیں۔ پھر لازماً اس کے نتیجہ میں ملک میں انتشار، بددلی، اور پریشانی پھیلے گی۔ اس لئے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر کے اس مسئلہ کے تمام محرکات، اسباب اور اس سے رونما ہونے والے نتائج پر بحث کی جائے۔

آزاد کشمیر کی ریاست جغرافیائی لحاظ سے نہایت نازک حیثیت رکھتی ہے، وہاں رونما ہونے والے ایسے حالات اور بھی ملک کی سالمیت کے لحاظ سے اہمیت رکھتے ہیں، یہ قرارداد آزاد کشمیر کے تمام مسلمانوں کی جذباتی وابستگی حاصل کر چکا ہے۔ اس لئے کوئی ایسا اقدام جس سے وہاں کے عوام کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچتی ہو ملکی سالمیت اور مفاد عامہ کے خلاف ہے۔

بیکو بائیسکل

نے

پاکستان کی صنعتِ بائیسکل سازی میں

پائیداری

اور

خوبصورتی

کا

نیا معیار قائم کیا ہے

بیکو بائیسکل — عمر بھر کا ساتھی